سوال

(126)دفن کرتے وقت مردے کے سینے پر قرآن مجید رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردے کو دفناتے وقت اس کے سینے پر قرآن مجید رکھ کر دفنایا جاسکتا ہے؟ (آفتاب اقبال (ابوطلحہ) جہلم) (یکم مئی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کے وقت اس کے سینے پر قرآن مجید نہیں رکھنا چاہیے۔ یہ عمل کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ لہٰذا بدعت ہے۔ حدیث میں ہے:

’مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ‘ (صحیح البخاری،باب اِذَا اصْطَلَحُوا عَلٰی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُوْدٌ، رقم:۲۶۹۷)

یعنی ’’جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:172

محدث فتویٰ